ایوان بالا

ایران سعودی عرب معاملات پر پاکستان کی پالیسی سے متعلق ان کیمرہ بریفنگ دی گئی

اسلام آباد،13 جنوری2016:ایوان بالا کے ایک سو تینتیسویں اجلاس کی تیسری ایران، سعودی عرب معاملات میں پاکستان کی پالیسی سے متعلق ان کیمرہ بریفنگ دی گئی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ چار گھنٹے اڑتالیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت تین بجے ہوا۔
- مکمل نشست کی صدارت چیئرمین نے خود کی تاہم ڈپٹی چیئرمین بھی ایوان میں موجود رہے۔
- وزیر اعظم نشست میں شریک نہ ہوئے۔
- قائد ایوان نشست کا پورا دورانیہ ایوان میں موجود رہے۔
- ماحولیاتی تبدیلی، اطلاعات، نشریات اور قومی ورثہ، دفاعی پیداوار، صنعت و پیداوار، منصوبہ بندی، ترقی اور اصلاحات، تجارت بندر گاہوں وجہازرانی کے وفاقی وزرا اور پارلیمانی امور، کیڈ کے وزرا مملکت اور وزیر اعظم کے مشیر برائے امور خارجہ بھی نشست میں موجود تھے۔
- قائد حزب اختلاف تین گھنٹے، اڑتالیس منٹ تک ایوان میں رہے۔
- نشست کا آغاز 10 (9 فیصد) جبکہ اختتام 38 (سنتیس فیصد) اراکین کی موجودگی کیساتھ ہوا۔
- جمعیت العلما اسلام (ف)، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل)، پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پختونخوا ملی عوامی پارٹی پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- تین اقلیتی رکن نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

نمائندگی اور جوابدہی

- چیئر نے پاک چین اقتصادی راہداری کے مغربی روٹ کے حوالے سے بلوچستان اور خیبر پختون خوا کے عوام کے تحفظات پر بحث کیلئے ایک تحریک التوا کی منظوری دی۔
- وزیر اعظم کے مشیر برائے خارجہ امور نے ایران اور سعودی عرب کے مابین حالیہ کشیدگی پر پاکستان کی پالیسی سے متعلق ایوان کو ایک ان کیمرہ بریفنگ دی۔ اس بریفنگ کا دورانیہ تین گھنٹے بیس منٹ رہا۔
- ایوان نے دو توجہ دلاو نوٹس اٹھائے۔ پہلے نوٹس میں اسلام آباد کے نالہ لئی میں کوڑا کرکٹ کے جمع کرنے اور دوسرے میں ملک کے مختلف حصوں قدرتی گیس کے کم دباو اور قلت کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی۔
- ایجنڈے پر موجود بائیس سوالات میں سترہ سوالات اٹھائے گئے، سینیٹرز نے انتیس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- ایوان نے ایک منی بل پر پیش کی گئی سفارشات کو اپنانے کیلئے ایک تحریک کی منظوری دی جسکا مقصد انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (انکم ٹیکس (ترمیمی) بل 2016 میں مزید ترامیم کرنا ہے۔

- مجلس قائمہ برائے خزانہ کے چیئرمین نے سینیٹر میر اسراراللہ زہری کی طرف سے ستائیس فروری 2008 کو پوچھے گئے سوال نمبر 42 سے متعلق رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ فاضل سینیٹر نے اس سوال کے ذریعے اپریل 2007 میں جیو ٹی وی کے دفتر پر حملے کی تحقیقات اور نتائج سے متعلق دریافت کیا تھا۔
- ایوان نے اخلاقیات پر قائم سینیٹ کمیٹی کے قواعد کے مسودے اور اخلاقیات پر قائم خصوصی کمیٹی کی طرف سے ایوان کے اراکین کیلئے تیار کئے گئے ضابطہ اخلاق کے مسودے پر بحث نہ کی۔

نظم وضبط

- عوامی اہمیت کے بیس نکات پر پچپن منٹ تک بات کی گئی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے ایوان بالا کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)